پروفیسر میاں محمد افضل (ساہیوال)

بیادِ پروفیسر حافظ سید وکیل شاہ صاحب بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ہو گئے سید وکیلؒ اب عازمِ خلدِ بریں
دارِ ہاشم ہوگیا اس موت پر اندوہگیں

خاندانِ ہاشمی کے ساتھ میں بھی غم زدہ
کیونکہ تھے محسن وہ میرے، اور تھے مردِ امیں

یاد میں ان کی مری آنکھیں ہوئی ہیں اشکبار
اور میرا دل رہے گا ایک مدت تک حزیں

تھی دیانت داری ان کی بے مثال و یادگار
عالمِ علم و عمل میں ان سا دیکھا ہی نہیں

مدتوں تک چیف سکریٹی افیسر بھی رہے
لیکن اس منصب پہ بھی پایا انھیں خندہ جبیں

صبر ان کا دیدنی ، ذوالکفل کی رحلت پہ تھا
دل شکستہ تھے، مگر شکوہ نہ تھا لب پر کہیں

اب کفیلِ مہرباں بہنوں کا ہو گا غم گسار
اور ماموؤں کی شفقت بھی ملے گی بالیقیں

میں بھی ان بچوں کے غم میں ہوں سہیم و حصہ دار
کیونکہ تھے میرے بڑے بھائی، بڑے دل کے حسیں

جانے والا جا چکا ہے جنت الفردوس میں
اور پیچھے رہنے والے، ہر جگہ ہیں اب غمیں

اے خدا پس ماندگاں کو کر عطا صبرِ جمیل
اور کرنا شاہ جیؒ کو میرے رب! جنت مکیں

افضلؔ محزوں بھی کرتا ہے دعا تیرے لیے
تُو بخاری شاہؒ کا جنت میں ہو اب ہم نشیں

(۲۶/اپریل ۲۰۱۶ء)

پروفیسر محمد اکرام تائبؔ (عارف والا)

حضرت حافظ سید محمد وکیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا سانحۂ ارتحال

عالمِ تیرہ شبی میں نُور کا مینار تھے
کاروانِ علم و دانش کے وہ اک سالار تھے

صبر و شُکر و زہد و تقویٰ ، فقر و استغنا ، شکیب
خالقِ کون و مکاں کا وہ حسیں شہکار تھے

آخرِ دم بھی تھی رُخ پَر نورِ ایماں کی جھلک
آٹھ مہہ سے وہ اگرچہ دوستو بیمار تھے

آنے والے کل کی تھی ہر اِک جھلک ان پر عیاں
وہ مُفکر ، وہ مدبر ، صاحبِ اسرار تھے

وہ گئے تو سارا عالم ہے فسردہ و حزیں
وہ بہارِ بے خزاں تھے ، رونقِ بازار تھے

چل دیئے ہیں وہ ہمیں تائبؔ تڑپتا چھوڑ کر
جو غموں کی دھوپ میں اک سایۂ دیوار تھے